نشاں مٹنے تلک

تو کیا ہم قبر پر پتھر لگائیں گے
پھر اس پتھر پہ اپنا نام لکھیں گے
نشاں مٹنے تلک

ہم یاد رکھیں گے
وجود اور ذات کا قصہ
کہانی فرد کی
ایک ایک کی تعمیر کا
تخریب کا موسم
تو کیا اس پر سند سچائی کی
کندہ کریں گے ہم
نشاں مٹنے تلک

ہم موت سے آگے نکل جائیں گے کیا
ہم بھاگتے جائیں گے کیا
انبوہ کے ہمراہ
اپنی ہی صدا کے دائرے میں رقص کرتے
زندگی کا ہاتھ چھوڑیں گے نہیں کیا ہم
نشاں مٹنے تلک